# تصورِ اسلام:

## آوٹ لائن:

- تعارف
- لغوی معنی
- اصطلاحی معنی
- شریعت کی روح سے
- تصورِ اسلام
- دین اسلام کی توضیح
- تنقیدی جائزہ

## تعارف:

اسلام کا پرانا نام دینِ حنیف تھا۔ اسلام عربی زبان کا لفظ ہے اور اس کا استعمال سب سے پہلے اللہ پاک نے قرآن میں کیا ہے۔ اسلام سے مراد امن اور سلامتی ہے۔ اسلام کا مطلب صرف ایک خدا کے احکامات کو ماننا اور اس کی مخلوقات کے ساتھ امن و سلامتی کے ساتھ پیش آنا ہے۔ اللہ کے ننانوے اسماء الحسنیٰ میں سے ایک نام "السلام" بھی ہے۔ جس کا مطلب ہے کہ اس کی ذات ہر قسم امن و سلامتی کا ذریعہ و منبع ہے۔ قرآن میں مختلف مقامات پر اسلام کا ذکر کیا گیا ہے۔ جن کے مفہوم مندرجہ ذیل ہیں۔

- قرآن مجید اسلام کو امن کی راہیں (سبل السلام) قرار دیتا ہے۔ (المائدہ: 16)
- یہ مفاہمت (والصلح خیر) کا جھنڈا بھی اٹھاتا ہے۔ (النساء: 128)
- اور امن میں خلل (فتنہ) کی مذمت کرتا ہے۔ (البقرہ 205)
- قرآن کے مطابق مثالی معاشرہ دارالسلام ہے جس کا مطلب امن کی جگہ ہے (یونس: 25)

اسلام میں جنگ بھی امن و انصاف کے قیام کے لیے لڑی جاتی ہے۔ حضور اکرم ﷺ نے مختصراً اس کی وضاحت اس طرح فرمائی ہے کہ "اللہ تعالیٰ نے نرمی (رفق) میں کام کروانے کی جو صلاحیت رکھی ہے وہ سختی (الف) میں نہیں رکھی"۔ یہ حدیث اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ جارحانہ اور پرتشدد جنگیں اللہ کی مرضی کے خلاف ہیں۔ امن کا قیام لازمی ہے اور جنگ آخری حربہ ہونا چاہیے۔ اسلام نے مجرموں کے لیے مختلف سزائیں تجویز کی ہیں۔ جن کا مقصد بہتری اور ان کی اصلاح کرنا ہے۔

- **لغوی معنی:**

لفظ اسلام عربی زبان کا لفظ 'سلم' سے اخذ کیا گیا ہے۔ جس کے معانی "سر تسلیم خم کرنا"، "اطاعت کرنا"، "برداشت کرنا"

اور" اپنی مرضی کو قربان" کرنے کے ہیں۔ لہٰذا اسلام کا مطلب " اپنا مقصد اللہ کے سپرد کرنا" اور خود کو اس کی مرضی کے تابع کرنا ہے۔ اَسْلَمَ کا مطلب ہے کہ " اس نے خود کو اللہ کی مرضی کے تابع کر دیا" یا "اس نے اسلام قبول کر لیا"۔ دوسرے اہم پوشیدہ معانی " ایک دوسرے کے ساتھ ہم آہنگی کے ساتھ رہنا" یا " امن قائم کرنا کے بھی ہیں۔ "سلام" کا مطلب امن و سلامتی ہے۔ لہٰذا اسلام کا مطلب " مذہبِ امن" بھی ہے۔

★ امام راغب الاصفہانی:

اپنی کتاب " المفردات فی غرائب القرآن" میں کہتے ہیں کہ فقہ کی نظر میں اسلام سے مراد دو چیزیں ہیں: اولاً، صرف زبان سے اقرار کرنا ثانیاً، زبان کے اقرار کے ساتھ دل سے تصدیق کرنا اور اعضاء کے ذریعے سے اعمال سرانجام دینا۔ امام راغب مزید کہتے ہیں کہ " اسلام کا مطلب سلم میں داخل ہونا ہے اور سَلم اور سِلم دونوں امن و سلامتی کی طرف اشارہ کرتے ہیں"۔

## اصطلاحی معنی:

اللہ کی اطاعت کرتے ہوئے امن میں داخل ہو جانا اسلام کہلاتا ہے۔ اپنی خواہشات

کو اللہ کی مرضی کے مطابق کر دینا۔ ایک مذہب کی
حیثیت سے اسلام کا مطلب اللہ کی مکمل اطاعت اور
فرمانبرداری ہے۔ لفظ "اسلام" کا دوسرا ادبی معنی
"امن" ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ ایک شخص اللہ کی
اطاعت اور فرمانبرداری کے ذریعے سے مکمل ذہنی اور
جسمانی آسودگی حاصل کر سکتا ہے۔ اطاعت الٰہی
پر مبنی راستہ فرد اور معاشرے کی زندگیوں میں ہم
آہنگی، استحکام اور ذہنی سکون پیدا کرنے کے ساتھ
ساتھ پوری دنیا کے لوگوں کے اندر حقیقی امن قائم کرنے
کا وسیلہ ہے۔ انبیاء کرام نے اس پیغام کی تبلیغ کی
اور انسانوں کی صراط مستقیم کی طرف رہنمائی کی۔ لیکن
انسان بار بار نہ صرف سیدھے راستے سے گمراہ ہو گئے بلکہ
انہوں نے پیغمبروں کے لائے ہوئے رہنما اصولوں سے انحراف
کیا۔ اس لیے خدا نے انسانیت کو نیکی کے راستے پر
قائم رکھنے کے لیے اور پیغام الٰہی ارسال کرنے کے لیے متعدد
انبیاء و رسل کو مبعوث کرنے کا سلسلہ جاری رکھا۔
حضرت محمدؐ ان انبیاء میں سے آخری پیغمبر ہیں،
جنہوں نے تمام زمانے کے لوگوں تک اللہ کا پیغام پہنچایا
جسے اسلام کہا جاتا ہے جس کے اصول و احکامات
قرآن کریم و سنت رسولؐ میں موجود ہیں۔

M T W T F S

تاریخ:

## شریعت کی روح سے:

قرآن میں سورۃ الکفرون میں اللہ فرماتے ہیں:

لکم دینکم ولی دین ⑥

ترجمہ: تمہارا دین تمہارے لیے ہے اور میرا دین میرے لیے ہے۔

سورۃ البقرہ میں اللہ فرماتے ہیں۔

ترجمہ: زبردستی نہیں ہے دین کے معاملے میں بیشک جدا ہو چکی ہے ہدایت گمراہی سے۔ جو کوئی نہ مانے گمراہ کرنے والوں کو اور یقین لاوے اللہ پر تو اس نے پکڑ لیا حلقہ مضبوط جو ٹوٹنے والا نہیں اور اللہ سب کچھ سنتا جانتا ہے۔ (۲۵۶)

## تصورِ اسلام:

- اسلام نہ صرف عقائد میں اطاعت اور فرمانبرداری کی تلقین کرتا ہے، بلکہ عبادات، اخلاقیات، سیاست، ثقافت، سماجی رویے، قوانین، معیشت، قومی اور بین الاقوامی معاملات اور انفرادی اور اجتماعی امور کے لیے قوانین وضع کرتا ہے اللہ تعالیٰ کے احکامات کی پاسداری امن اور ہم آہنگی کی ضمانت ہیں۔

تاریخ: ________

یہ احکامات فرد کو ایک طرف سے اپنے ساتھیوں کے ساتھ مل کر معاشرے میں امن قائم کرنے کے قابل بناتے ہیں اور دوسری طرف فرد کی شخصی آزادی کو بھی سلب نہیں کرتے۔ اسلامی احکامات انسان کو توہم پرستی سے آزاد کرتے ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ مابعد الطبیعات حقیقتوں سے بھی آشنا کرتے ہیں۔

- تصور اسلام کی بنیاد اس بات پر قائم ہے کہ پوری کائنات کا خالق اللہ ہے۔ جس نے انسان کو اس کائنات میں دیانت داری اور امتحان کے ساتھ زندگی گزارنے کے لیے مخصوص مدت سے نوازا ہے۔ اس مقصد کے لیے ایک قانون الٰہی بھی عطا کیا ہے اور جس کی پاسداری کرنے یا نہ رکھنے کی آزادی بھی دی ہے جیسے کہ سورۃ الکہف میں ہے۔

ترجمہ: "جو چاہے ایمان لے آئے اور جو چاہے کفر اختیار کرے"۔ (الکہف: 29)

- اسلام انسانیت کی ہدایت کے لیے نازل کیا گیا ہے۔ انسانی زندگی کی مکمل رہنمائی کے لیے انسان کو دو عناصر کی ضرورت ہوتی ہے۔

i۔ زندگی کی بقا کے لیے مادی وسائل۔

ii۔ انفرادی اور اجتماعی زندگی گزارنے کے لیے اصول و ضوابط۔

رب کائنات نے یہ دونوں چیزیں انسان کو عطا کی ہیں۔ انسان کی مادی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے اللہ تعالیٰ نے قدرتی وسائل کی دسترس میں رکھا ہے۔ انسان کی روحانی، سماجی اور سیاسی ضروریات کی تکمیل کے لیے اللہ نے انسانوں کے درمیان انبیاء و رسل کو مبعوث کیا اور جامع نظام زندگی عطا کیا جو انسان کی نیکی کے راستے کی طرف رہنمائی کرتا ہے، اس نظام حیات کو اسلام کا نام دیا گیا ہے۔

- اسلام کے بنیادی یا حقیقی روح صرف ذاتی زندگی میں اسلامی اصول پر عمل کرنا نہیں بلکہ قرآن و سنت کے احکامات کی روشنی میں سماجی، معاشی اور سیاسی میدانوں میں مکمل طور پر عمل درآمد کرنے کا نام ہے۔ دوسرے الفاظ میں اسلام دینی اور دنیاوی دونوں دائرہ کار میں اتباع الٰہی کی تلقین کرتا ہے۔

- سید امیر علی تصور اسلام کی وضاحت اس طرح کرتے ہیں کہ اسلام کے اخلاقی اصولوں کا خلاصہ قرآن مجید کی دوسری سورۃ میں یوں بیان ہوا ہے۔

ترجمہ: یہ وہ کتاب ہے جس میں کوئی بھی شک نہیں ہے، پرہیزگاروں کے لیے ہدایت ہے۔ جو بن دیکھے ایمان لاتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ جو ایمان لاتے ہیں اس پر جو اتارا گیا آپ پر، اور جو اتارا گیا آپ سے پہلے اور آخرت پر بھی

تاریخ: ______

وہ یقین رکھتے ہیں وہی لوگ اپنے رب کے راستہ پر ہیں۔
اور وہی نجات پانے والے ہیں"۔ (البقرہ : 2-5)

سید امیر علی کے مطابق تصور اسلام کی بنیادی اساسیں درج ذیل اصولوں پر مبنی ہیں۔

- اللہ کی وحدانیت۔
- انسانوں کے درمیان اخوت و ہمدردی۔
- غیر ضروری جذبات پر قابو۔
- اللہ تعالیٰ کے لیے شکر کا اظہار کرنا۔
- آخرت میں تمام انسانی اعمال کے حساب و کتاب کا یقین کرنا۔

## دین اسلام کی توضیح:

احمد۔اے گلواش اپنی کتاب "مذہب اسلام" میں اسلام کا خلاصہ اس طرح بیان کرتے ہیں "لفظ اسلام جس کا ادبی مفہوم اللہ کی مرضی کے تابع ہونا ہے اور حضورؐ کی پیروی کرنا ہے، یہ حضور اکرمؐ کے مذہب کے مختلف قوانین کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ جو کہ اللہ نے سماجی زندگی کی ذمہ داریوں اور اپنی عبادت دونوں میں لوگوں کی رہنمائی کے لیے قائم کئے ہیں۔ ان اصولوں کی تعداد پانچ ہے۔

a. اعتقادات    b. عبادات    c. معاملات
d. اخلاقیات    e. عقوبات

تاریخ: ______

M T W T F S

a. اعتقادات:

اسلام کے پانچ بنیادی عقائد ہیں:

- اللہ کی وحدانیت (توحید) پر ایمان
- نبی کریم ؐ کی رسالت پر ایمان
- فرشتوں پر ایمان
- آسمانی کتابوں پر ایمان
- روز جزا (آخرت) پر ایمان

make flow charts

b. عبادات:

ارکان اسلام درج ذیل ہیں۔

1. کلمہ طیبہ (ترجمہ: "اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد ؐ اللہ کے رسول ہیں)
2. نماز (صلوۃ)
3. زکوۃ
4. ماہ رمضان میں روزے (صیام) رکھنا
5. حج بیت اللہ کرنا

قرآن میں اللہ فرماتا

ترجمہ: نماز قائم کرو اور زکوۃ دیتے رہو۔

(البقرہ :43)

c. معاملات:

معاملات ان ذمہ داریوں پر مشتمل ہیں جو انسانوں کے درمیان طے پاتے ہیں اور تین حصوں میں تقسیم

کیے جا سکتے ہیں۔

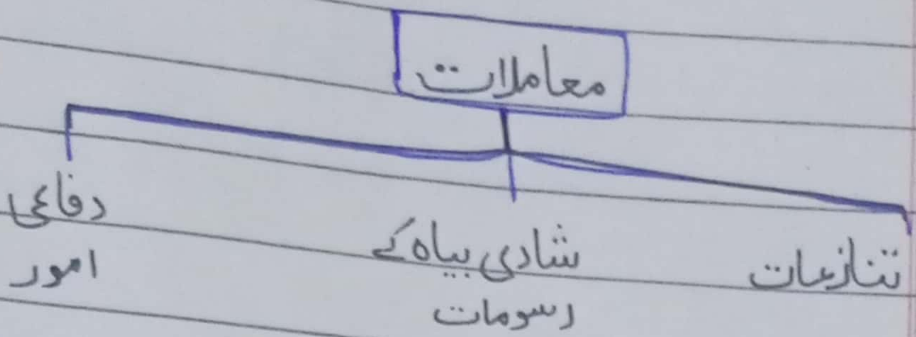


اسلام کے سماجی نظام کے تمام شعبوں میں مندرجہ بالا تین نکات کے تحت تبادلہ، فروخت، شادی، طلاق، ترکہ، شراکت داری اور دعوی وغیرہ سب کے لیے قوانین موجود ہیں۔

d. اخلاقیات:

اخلاقیات نبی پاک کے سکھائے ہوئے اور قرآن کے بیان کردہ ان تمام اخلاقی فضائل پر مشتمل ہیں جیسے خلوص، توکل، عاجزی، راضی بہ رضا ہونا، دنیاوی خواہشات کو محدود رکھنا، خلوص، نصیحت، شوریٰ، قناعت، آزادی، حب انسانیت، صبر، افلاقیات، اور روزمرہ کی زندگی کے معاملات وغیرہ۔

e. عقوبات:

عقوبات میں دو طرح کے جرائم ہیں: حدود اللہ اور تعزیر۔ اول الذکر کی سزا اللہ تعالیٰ نے تجویز کی ہے اور موخر الذکر جرائم کی سزا ریاست متعین کر سکتی ہے۔

CamScanner

## عقوبات

- انسانی قتل اور سخت جسمانی ضرر (جرمانے کی سزا)
- چوری (ہاتھ وغیرہ کاٹنا)
- زنا اور بدکاری (شادی شدہ شخص سنگسار اور غیر شادی شدہ کو سو (100) کوڑے مارنا)
- بہتان/تہمت (اسّی (80) کوڑے)
- شراب نوشی (اسّی (80) کوڑے)

## • تنقیدی جائزہ:

مشہور مشرقی پروفیسر ایچ۔ اے آر گب دینِ اسلام کے بارے میں فرماتے ہیں۔

"مغربی دنیا کے برعکس اسلام اب بھی مابالغاتی اختلافات (جسم و روح کے درمیان) توازن برقرار رکھتا ہے اور یورپ کی قوم پرستی و سرمایہ داری اور روسی اشتراکیت کی برابر مخالفت کرتا ہے۔ یہ ابھی بھی معاشی استحصال کا شکار نہیں ہوا ہے۔ جو کہ موجودہ یورپی اور روسی اقوام کی خصوصیت بن گئی ہے۔"